سوال

(353) خلع کے بعد دوبارہ نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی شادی زید سے ہوئی دوسال بعد ان میں اختلافات پیدا ہوگئے اور ہندہ نے زید سے علیحدگی کا مطالبہ کر دیا اور اپنی مرضی سے بذریعہ عدالت خلع لے لیا۔ اب ہندہ دوبارہ زید کے ہاں آباد ہونا چاہتی ہے، کیا کتاب وسنت کی رو سے ایسا ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عارضی زندگی میں شرعی طور پر طلاق دینا خاوند کا حق ہے لیکن اگر میاں بیوی کے تعلقات اس حد تک کشیدہ ہو جائیں کہ باہمی اتفاق کی کوئی صورت نہ رہے اور خاوند طلاق دینے پر بھی آمادہ نہ ہو تو ایسے حالات میں اسلام نے عورت کو حق دیا ہے کہ وہ اپنے خاوند کو کچھ دے دلا کر اس سے خلاصی حاصل کرے، اسے شریعت میں خلع کہتے ہیں۔ اس کے لئے شرط یہ ہے کہ میاں بیوی کو ازدواجی زندگی میں حدود اللہ کے پامال ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس وضاحت کے بعد دین اسلام میں بیوی کے ازدواجی تعلقات ختم ہونے پر دو صورتیں ایسی ہیں کہ وہ عام حالات میں اکٹھے نہیں ہوسکتے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

جب خاوند اپنی زندگی میں وقفے وقفے کے بعد تین طلاقیں دے ڈالے تو ہمیشہ کے لئے مطلقہ عورت اپنے سابقہ خاوند کے لئے حرام ہوجاتی ہے، البتہ تحلیل شرعی کے بعد اکٹھا ہونے کی گنجائش ہے۔ واضح رہے کہ تحلیل شرعی مروجہ حلالہ نہیں کیونکہ ایسا کرنا حرام اور باعث لعنت ہے۔

لعان کے بعد جو جدائی عمل میں آتی ہے وہ آئندہ زندگی میں باہمی نکاح کرنے کے لئے رکاوٹ کا باعث ہے کسی بھی صورت میں ان کا آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے۔ ان دو صورتوں کے علاوہ کوئی ایسی صورت نہیں کہ دائرہ اسلام میں رہتے ہوئے ازدواجی تعلقات ختم ہونے پر دوبارہ میاں بیوی کا نکاح نہ ہوسکتا ہو۔ صورت مسئولہ میں یہاں بیوی کی علیحدگی بذریعہ خلع عمل میں آئی ہے، لہٰذا اگر عورت اپنے موقف سے دستبردار ہوکر دوبارہ اپنے سابقہ خاوند کے ہاں آباد ہونے کی خواہش مند ہے تو شرعی نکاح کرنے کے بعد ازدواجی زندگی گزارنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے، البتہ نکاح جدید میں ان تمام شرائط کو ملحوظ رکھنا ہوگا جو نکاح کے لئے ضروری ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:363